خیبر پختونخوا حقوق کے ریکارڈ کی نظر ثانی کے جائز قرار دیئے جانے کا ایکٹ مصدرہ ۱۹۹۱ء

خیبر پختونخوا ۱۹۹۱ء کا قانون نمبر IV

مشتملات

تمہید۔

دفعات:

1. مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔
2. بعض کاروائیوں کو جائز قرار دیا جانا۔

خیبر پختونخوا حقوق کے ریکارڈ کی نظر ثانی کے جائز قرار دیئے جانے کا ایکٹ مصدرہ ۱۹۹۱ء

خیبر پختونخوا ۱۹۹۱ء کا قانون نمبر IV

گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری حاصل کرنے کے بعد پہلی دفعہ خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں بتاریخ ۲۶ مارچ 1991 کو شائع ہوا۔

ایک قانون

بمراد اس امر کے، کہ بنوں، مردان اور صوابی کے اضلاع میں حقوق کے ریکارڈ کی نظر ثانی جائز قرار دے دی جائے۔

تمہید:- ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ بنوں، مردان اور صوابی کے اضلاع میں حقوق کے ریکارڈ کی نظر ثانی جائز قرار دے دی جائے۔

3. **مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔---**(1) جائز ہے کہ ایکٹ ہٰذا کو "شمال مغربی سرحدی صوبہ حقوق کے ریکارڈ کی نظر ثانی کے جائز قرار دیئے جانے کا ایکٹ مصدرہ 1990" کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ بنوں، مردان اور صوابی کے اضلاع پر وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

4. **بعض کاروائیوں کو جائز قرار دیا جانا۔---**(2) محکمہ مال کے اعلان نمبر 19738 / ایس اینڈ سی ایچ / 55-ایس ای ٹی مورخہ 8 ستمبر 1982 کی عدا شاعت سے قطع نظر جیسا کہ مغربی پاکستان شق ہائے عمومی ایکٹ مصدرہ 1956 کی دفعہ 2(41)(مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 6 مصدرہ 1956) یا نافذ الوقت کسی دیگر قانون یا کسی فیصلے، ڈگری یا کسی عدالت یا کسی دیگر ہیئتِ حاکمہ کے حکم کی رُو سے مطلوب ہے۔ مذکورہ بالا محولہ اعلان کی پذیرائی میں بنوں، مردان اور صوابی کے اضلاع میں حقوق ریکارڈ سے متعلقہ کی گئی خاص نظر ثانی جائز ہو گی اور مغربی پاکستان مالیہ اراضی ایکٹ مصدرہ 1967 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 17 مصدرہ 1967) کے جملہ مقتضیات واعراض کے لئے ہمیشہ جائز تصور کی جائے گی۔